ایم/ایس سپرا مارکیٹنگ ایجنسیاں

بنام

تجارتی ٹیکس افسر، حیدرآباد اور دیگران

13 نومبر 2006

(ارجیت پسیات اور لوکیشور سنگھ پنٹا، جسٹس صاحبان)

آندھرا پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1957 /سنٹرل سیلز ٹیکس، 1956-سیلز ٹیکس-ریونیو سے کارپوریشن کو ہدایت-ٹیکس تشخیص الیہ ڈیلر سے خدمات طلب کرنا-ٹیکس تشخیص الیہ ڈیلر کو اس کی طرف سے کی گئی ادائیگیوں پر منبع پر سیلز ٹیکس میں کٹوتی کرنا-ٹیکس تشخیص الیہ کو قابل ادائیگی رقوم کے حوالے سے کچھ تنازعہ کی وجہ سے، کارپوریشن کی طرف سے ریونیو میں جمع کردہ منبع پر کٹوتی کردہ سیلز ٹیکس کا صرف ایک حصہ-ٹیکس تشخیص الیہ سے بقایا رقم کا مطالبہ کرنے والا ریونیو-تحریری درخواست-مسترد-اپیل میں چیلنج کردہ ڈیمانڈ: یہ کارپوریشن ہے نہ کہ ٹیکس تشخیص الیہ جسے ٹیکس جمع کرنے کی ضرورت ہے-چونکہ ریونیو کی طرف سے دی گئی ہدایات کے لحاظ سے کارپوریشن کے ذریعے ٹیکس کاٹا گیا تھا۔

اپیل کنندہ آندھرا پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1957 اور سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1956 کے تحت رجسٹرڈ ایک ڈیلر تھا۔ اسٹیٹ کمرشل ٹیکس ڈپارٹمنٹ نے آندھرا پردیش بیک ورڈ کلاسز کوآپریٹو فنانس کارپوریشن کو ایک خط جاری کیا، جس میں ہدایت کی گئی ہے کہ اپیل کنندہ کو اس کی طرف سے کی گئی ادائیگیوں پر ماخذ پر ٹیکس کاٹا جائے۔ کارپوریشن نے کسی پروجیکٹ کے مقصد کے لیے اپیل کنندہ کے ساتھ کچھ اشیا کی فراہمی کے لیے معاہدہ کیا۔ کارپوریشن نے قابل ادائیگی سیلز ٹیکس کے سلسلے میں منبع پر کچھ

رقم کاٹ لی۔اپیل گزاروں کو قابل ادائیگی رقم کے حوالے سے کارپوریشن اور اپیل گزاروں کے درمیان کچھ تنازعہ تھا۔کارپوریشن نے منبع پر کٹوتی کی گئی رقم کا صرف ایک حصہ جمع کیا۔سیلز ٹیکس حکام اپیل کنندہ سے بقایا رقم وصول کرنا چاہتے تھے۔مدعا علیہ-محصول نے واجب الادا بقایا رقم کی حد تک اپیل کنندہ کے بینک کھاتے کو ضبط کرنے کے لیے بینک کو ضبط کرنے کے نوٹس جاری کیے۔اپیل کنندہ نے اس ایکٹ پر سوال اٹھاتے ہوئے عرضی پٹیشن دائر کی اور اسے عدالت عالیہ نے مسترد کر دیا۔اس لیے موجودہ اپیل۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے عدالت نے

منعقد: کارپوریشن کی طرف سے منبع پر کٹوتی کی گئی رقم کو تجارتی ٹیکس کے محکمے میں جمع کرنا ضروری ہے۔

رقم کی کٹوتی کمشنر کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق کی گئی ہے۔کارپوریشن کا یہ موقف کہ اس نے قابل ادائیگی رقوم کے بارے میں تنازعہ اٹھایا ہے، زیر غور مسئلے سے واقعی غیر منسلک ہے۔غیر متنازعہ طور پر، چونکہ اشیاء کی فراہمی کے لیے اپیل کنندہ کو ادا کی گئی رقوم میں سے منبع پر رقوم کاٹی گئی ہیں، اس لیے کارپوریشن کو رقوم جمع کرنی پڑیں۔ڈپٹی کمشنر کے سرکلر میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ جہاں بھی ٹیکس قابل وصول ہو، ٹیکس کو منبع پر کاٹا جانا چاہیے۔کمشنر کے سرکلر میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ایک اجلاس میں کارپوریشن کی طرف سے کی گئی تمام خریداریوں کے سلسلے میں منبع پر ٹیکس کاٹنے اور مذکورہ رقم کمشنر کے پاس جمع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔حقیقت پسندانہ صورتحال کے پیش نظر، یہ ہدایت دی جاتی ہے کہ کارپوریشن ان رقوم کو ٹیکس کے طور پر جمع کرے جو ابھی تک منبع پر کٹوتی کی گئی رقوم کے سلسلے میں جمع نہیں کی گئی ہیں۔(1123-ڈی-ای؛ 1124-اے-ڈی)

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: 2006 کی دیوانی اپیل نمبر۔4912

عدالت عالیہ دائرہ اختیار، آندھرا پردیش کے مورخہ 9.8.2005 اور 28.10.2005 کے فیصلوں اور حتمی احکامات سے حیدرآباد میں ڈبلیو۔ پی۔ نمبر 3398/2005 اور ڈبلیو پی ایم پی نمبر 28707/2005 کا بالترتیب جائزہ لیں۔

اپیل کنندہ کے لیے ڈی دیو، رانا مکھرجی، سدھارتھ گوتم اور گڈول انڈیور۔

آر سندر وردھن، منوج سکسینہ، رجنی کے آر۔ سنگھ، راہول شکلا، ٹی وی جارج اور مسز ڈی بھارتی ریڈی۔ جواب دہندگان کیلئے

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا
ارجیت پسیات، جسٹس اجازت دی گئی۔

موجودہ اپیل میں تنازعہ ایک تنگ کمپاس کے اندر ہے۔ اپیل کنندہ ایک ڈیلر ہے جو آندھرا پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1957 (مختصر طور پر 'ایکٹ') اور سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1956 (مختصر طور پر 'سی ایس ٹی ایکٹ') کی دفعات کے تحت رجسٹرڈ ہے۔ موجودہ تنازعات کا تعلق تخمینہ کاری کے سالوں 1998-1999 اور 1999-2000 سے ہے۔ کمرشل ٹیکس ڈپارٹمنٹ میں ریاستی حکومت نے آندھرا پردیش بیک ورڈ کلاسز کوآپریٹو فنانس کارپوریشن لمیٹڈ (مختصر طور پر 'کارپوریشن') کو ایک خط جاری کیا جس میں ہدایت کی گئی ہے کہ اپیل کنندہ کو اس کی طرف سے کی گئی ادائیگیوں پر کسی ذریعہ سے ٹیکس کاٹا جائے۔ یہ شرط عائد کی گئی تھی کہ منبع پر کٹوتی کی گئی رقم تجارتی ٹیکس کے محکمے میں جمع کرائی جائے۔ کارپوریشن نے اپنے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کو ہدایت کی کہ وہ 27.03.1999 پر منعقدہ اجلاس میں منعقدہ بحث کے لحاظ سے متعلقہ تشخیص افسر کے حق میں اکاؤنٹ موصول الیہ چیک کے ذریعے منبع پر کٹوتی

شدہ سیلز ٹیکس کریڈٹ کرے جہاں کارپوریشن کے منیجنگ ڈائریکٹر اور کمرشل ٹیکس کمشنر موجود تھے۔کارپوریشن نے غریب پسماندہ طبقے کے کاریگروں کے حالات کو بہتر بنانے کے مقصد سے اڈرنا کے نام سے ایک پروجیکٹ شروع کیا تھا۔کارپوریشن نے کاریگروں کے ذریعے استعمال ہونے والی متعدد اشیا کی خریداری کا فیصلہ کیا تھا۔اپیل کنندہ اور کارپوریشن کے درمیان دودھ کے ڈبوں، موصلیت خانوں وغیرہ کی فراہمی کے لیے معاہدہ کیا گیا۔ بلاشبہ، قابل ادائیگی سیلز ٹیکس کے سلسلے میں کچھ رقوم منبع پر کٹوتی کی گئی تھیں۔اپیل کنندہ نے کارپوریشن کے نوٹس میں لایا کہ ایکٹ کے دفعہ 42-اے کے لحاظ سے کمرشل ٹیکس کمشنر (مختصر طور پر 'کمشنر') کی طرف سے جاری کردہ سرکلر کے پیش نظر 7.7.1999 کے خط کے ذریعے، یہ کارپوریشن کی ذمہ داری تھی کہ وہ ایکٹ اور سی ایس ٹی ایکٹ کے تحت سیلز ٹیکس کی ذمہ داری کو پورا کرے۔کمشنر کی طرف سے ایک سرکلر جاری کیا گیا تھا جس میں تمام ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ اڈرنا اسکیم میں کی جانے والی ادائیگیوں کے حوالے سے جاری کردہ ہدایات پر عمل درآمد کریں۔کارپوریشن نے سرکلر کے لحاظ سے 5,50,089 روپے جمع کیے تھے جو منبع پر کٹوتی کی گئی رقم کا ایک حصہ ہے۔ بقایا رقم غیر متنازعہ طور پر، 10,44,396 روپے ہے۔سیلز ٹیکس حکام اپیل کنندہ سے مذکورہ رقم وصول کرنا چاہتے تھے۔کمشنر اور کمشنر کی جانب سے بالترتیب 17.12.1998 اور 7.7.1999 پر ڈپٹی کمشنر کی طرف سے جاری کردہ سرکلر پر انحصار کرتے ہوئے، اپیل کنندہ نے سیلز ٹیکس حکام سے کارپوریشن سے رقم وصول کرنے کی درخواست کی۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اپیل کنندہ کو ادا کی جانے والی رقوم کے بارے میں کچھ تنازعہ تھا۔کارپوریشن کا موقف ظاہر ہوتا ہے کہ اپیل کنندہ کو اصل واجبات سے زیادہ ادائیگی کی گئی تھی۔موجودہ تنازعہ کا مذکورہ تنازعہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

غیر متنازعہ طور پر ثالثی کی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔کمرشل ٹیکس آفیسر، مدعا نمبر۔1۔میں لکشمی ولاس بینک لمیٹڈ، سکندرآباد کو منسلک کرنے کے نوٹس جاری کیے تاکہ اپیل کنندہ کا بینک اکاؤنٹ جس حد تک 10,44,396 روپے منسلک کیا جا سکے۔کارروائی پر سوال اٹھاتے ہوئے عدالت عالیہ عرضی درخواست دائر کی گئی تھی۔عدالت عالیہ نے متنازعہ فیصلے کے ذریعے عرضی درخواست کو مسترد کرتے

ہوئے کہا کہ کوئی درست سرکلر موجود نہیں ہے۔ عدالت عالیہ کا خیال تھا کہ ڈپٹی کمشنر، کمرشل ٹیکسز کی طرف سے جاری کردہ خط کو اس سرکلر کے برابر نہیں کیا جا سکتا جو صرف کمشنر جاری کر سکتا تھا۔ یہ بھی متعلقہ نہیں ہے کہ ثالثی کی کارروائی میں کارپوریشن کو ان رقوم کی ادائیگی کا جوابدہ ٹھہرایا گیا ہے جو ٹیکس کے منبع پر کٹوتی کی گئی ہیں کیونکہ تجارتی ٹیکس افسر ایسی کارروائی میں فریق نہیں تھا۔

اپیلوں کی حمایت میں، ماہر وکیل اپیل کنندہ نے پیش کیا کہ اس حقیقت کے باوجود کہ فریقین اس موقف کو قبول کرتے ہیں کہ جو کچھ بھی منبع پر کاٹا گیا ہے اسے تجارتی ٹیکس محکمے میں جمع کرنا ہے، اپیل کنندہ سے کہا جا رہا ہے کہ وہ دوبارہ رقم ادا کرے۔ کوئی بھی اس بات سے اختلاف نہیں کرتا کہ کارپوریشن کو رقم کاٹنے اور اسے جمع کرنے کی ضرورت تھی۔ درحقیقت جس تنازعہ پر کارپوریشن نے انحصار کیا ہے اس کا رقم جمع کرنے کے سوال سے کوئی تعلق نہیں ہے جو منبع پر کٹوتی کی گئی ہے۔ ریاستی حکومت تسلیم کرتی ہے کہ ڈپٹی کمشنر نے کمشنر کی جانب سے کام کرتے ہوئے سوال میں مراسلہ جاری کیا تھا اور یہ کمشنر کا سرکلر ہے۔ اس نے یہ بھی قبول کیا ہے کہ کارپوریشن کو وہ رقم جمع کرنی ہے جو اس نے منبع پر کٹوتی کی ہے۔

جواب دہندگان 1 اور 2 کے وکیل نے پیش کیا کہ تجارتی ٹیکس افسر اور ریاستی حکومت نے اس موقف پر اختلاف نہیں کیا کہ کارپوریشن کو وہ رقم جمع کرنی ہے جو منبع پر کٹوتی کی گئی ہے۔ کارپوریشن کا موقف بنیادی طور پر یہ ہے کہ اپیل کنندہ کو ادا کی جانے والی رقوم کے بارے میں کچھ تنازعہ ہے اور درحقیقت اس کا موقف یہ ہے کہ قانونی طور پر واجب الادا رقم سے زیادہ ادائیگی کی گئی ہے۔

بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ کیا کارپوریشن کی طرف سے منبع پر کٹوتی کی گئی رقم کو تجارتی ٹیکس کے محکمے میں جمع کرنا ضروری ہے۔ اس اسکور پر کسی بھی تنازعہ کی گنجائش نہیں ہے۔ رقم کی کٹوتی کمشنر کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق کی گئی ہے۔ سرکلر کا متعلقہ حصہ جس کی تاریخ 17.12.1998 ہے مندرجہ ذیل ہے:

"اجلاس کے دوران، میں نے سپلائرز کو واضح کر دیا ہے کہ ٹیکس منبع پر کٹوتی کی جانی چاہیے، یعنی کارپوریشن کے ذریعے سامان کی فراہمی کے سلسلے میں جہاں بھی ٹیکس واجب ہے۔ لہذا میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ براہ کرم تجارتی ٹیکس کے کمشنر کو اس بات کی تصدیق کریں کہ کارپوریشن سامان کے تمام سپلائرز کو ادائیگی کرنے سے پہلے منبع پر ٹیکس کاٹنے کا عہد کرے گی۔ ان سپلائرز سے اس طرح کاٹا گیا ٹیکس، اگر وہ مذکورہ کارروائی کے تحت اے سی ٹی او پنجگٹہ سرکل کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں، تو کمرشل ٹیکس آفیسر، پنجگٹہ سرکل، حیدرآباد کے حق میں تیار کردہ کراس چیک کے بذریعے ادا کیا جا سکتا ہے جس میں سپلائرز کے نام اور کورنگ لیٹر میں ان سے کٹوتی کی گئی ٹیکس کی رقم کا صحیح اشارہ ہو۔ انفرادی سپلائرز کو کٹوتی کا سرٹیفکیٹ بھی جاری کیا جا سکتا ہے۔ ان سپلائرز کے سلسلے میں جو پنجگٹہ سرکل کے علاوہ اس ریاست میں پہلے سے رجسٹرڈ ہیں، اس طرح کے کراس چیک ریاست میں متعلقہ سی ٹی او کے حق میں جاری کیے جا سکتے ہیں اور رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے اس سی ٹی او کو بھیجے جا سکتے ہیں۔

کارپوریشن کا یہ موقف کہ اس نے قابل ادائیگی رقوم کے بارے میں تنازعہ اٹھایا ہے، زیر غور مسئلے سے واقعی غیر منسلک ہے۔ غیر متنازعہ طور پر، چونکہ اشیاء کی فراہمی کے لیے اپیل کنندہ کو ادا کی گئی رقم میں سے رقم منبع پر کٹوتی کی گئی ہے، اس لیے کارپوریشن کو رقم جمع کرنی پڑی۔

ڈپٹی کمشنر کے سرکلر میں جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، یہ واضح طور پر کہا گیا ہے کہ جہاں بھی ٹیکس قابل وصول ہو، ٹیکس کو منبع پر کاٹا جانا ہے۔ کمشنر کے سرکلر مورخہ 7.7.1999 میں، یہ واضح طور پر کہا گیا ہے کہ 27.3.1999 پر منعقدہ اجلاس میں، کارپوریشن کی طرف سے کی گئی تمام خریداریوں کے سلسلے میں منبع پر ٹیکس کٹوانے اور مذکورہ رقم کمشنر کے پاس جمع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

مذکورہ بالا حقائق کے پیش نظر، ہم ہدایت دیتے ہیں کہ کارپوریشن کو وہ رقوم جمع کرنی چاہئیں جو

ابھی تک منبع پر کٹوتی کی گئی رقوم کے سلسلے میں ٹیکس کے طور پر جمع نہیں کی گئی ہیں۔ جمع آج سے ایک ماہ کے اندر کیا جائے گا۔ یہ بتانا غیر ضروری ہے کہ ہم نے اپیل کنندہ کے حق سے متعلق تنازعہ اور اس سوال پر کوئی رائے ظاہر نہیں کی ہے کہ آیا کارپوریشن کے دعوے کے مطابق کوئی زیادہ ادائیگی ہوئی ہے۔ اپیلوں کی اجازت مذکورہ بالا حد تک دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

کے کے ٹی　　　　　　　　　　اپیل کی اجازت دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2025.06.05 11:43
I am the author of this
document